سوال

(265)میری بیوی برقعہ پہنتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نےاپنے گاؤں کی ایک لڑکی سے شادی کی ہے اورالحمدللہ میری بیوی کااخلاق بہت اچھا ہے،اموردین سے متعلق باتیں میں نے اسے سکھادی ہیں،ہمارے ہاں عورتیں برقعے پہنتی ہیں،لیکن میں نے اپنی بیوی سے کہا ہے کہ وہ برقعہ پہننے کے بجائے چادراوڑھے اوراس طرح حجاب کااہتمام کرے،اس نے چنددن تک توایسا کیالیکن اب پھراس نے برقعہ پہننا شروع کردیاہے کیونکہ امورخانہ داری بھی بجالاناپڑتے ہیں،ہمارے ہاں بعض لوگوں کی یہی عادت ہے کہ جب ان کے پاس اورکوئی کام کاج کرنے والانہ ہوتوان کی بیٹی گھرکے کام کاج میں اپنے اہل خانہ کاہاتھ بٹاتی ہے۔سوال یہ ہے کہ کیامیں بیوی کوضرور اسبات کاپابند کروں کہ وہ برقعہ ترک کرکے معروف حجاب ہی کواختیارکرے جب کہ برقعہ پہننے کی حالت میں بھی سوائے سوائےاس کی آنکھوں کے اورکچھ ظاہر نہیں ہوتا؟کیامیں اپنی بیوی کے والدین سے یہ مطالبہ کرسکتاہوں کہ اب وہ میری بیوی کوچھوڑدیں تاکہ وہ میرے گھرآجائے؟امید ہے جواب شافی سے سرفرازفرمائیں گے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

برقعہ کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ اس نے چہرے کوچھپارکھاہواورسوائے آنکھوں کے باریک آنکھ کے اورکچھ ظاہرنہ ہوتواس طرح برقعہ اوڑھنے والی عورت کے بارے میں یہی کہاجائے گاکہ اس نے حجاب اختیارکررکھاہے اوراپنی زینت کوظاہر نہیں کیااورپردہ کالباس پہننے سے متعلق ہرقوم کی اپنی اپنی عادت ہوتی ہے۔

بیوی کے والدین سے مطالبہ کرناکہ وہ اسے اب آپ کے سپردکردیں تواس مسئلہ کاتعلق آپ سے ہے،انہیں اگراس کی ضرورت ہے اوران کے پاس رہناآپ کےلئے نقصان دہ نہیں ہے توا حسن یہ ہے کہ آپ درگزرکریں کیونکہ اس سے ان کے ساتھ تعاون ہوگااوران کے معاملہ میں سہولت اورآسانی ہوگی اورنبی کریم ﷺ نے فرمایاہے کہ ’’آسانی پیداکرواوردشواری پیدانہ کرو۔‘‘اورحضوراقدس ﷺ نے یہ بھی فرمایاہے کہ ’’جوشخص اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں مصروف ہواللہ تعالی اس کی حاجت وضرورت پوری فرمادے گا۔‘‘اس مضمون کی اوربھی بہت سی احادیث ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کواپنی رضاکے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطافرمائے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز